بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسلسلہ علم الاوفاق (فیضانِ شاہ جمالیہ)

اقسامِ نقوش

نقش ذو الوجہین یا ۱۲ خانہ کا نقش

☆ کچھ مخصوص نقوش جوف خالی کے ایسے بھی ہیں۔ جو نہایت اچھوتے اور ریاضی وجفر کے مخصوص شاہکار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان ہی نقوش میں نقش ذو الوجہین بھی ہے۔ جوف خالی نقوش کا مکمل بیان علیحدہ قسط میں کیا گیا ہے۔

☆ جوف پیٹ کو کہتے ہیں۔ نقوش میں اس سے مراد کسی نقش میں کسی مخصوص خانہ کو خالی رکھتے ہوئے کوئی نقش پُر کرنا جوف خالی کہلاتا ہے۔ عموماً اس اصطلاحی لفظ

کا اطلاق کسی نقش کا ابتدائی خانہ خالی رکھنے پر ہوتا ہے اور اسے ہی مثلث جوف خالی یا مربع جوف خالی کہتے ہیں۔ اگر درمیان کے کسی خانہ کو خالی رکھا جائے تو وسط خالی، قلب خالی یا خالی البطن کہا جاتا ہے۔ جیسے مثلث خالی البطن، مخمس خالی القلب، مسبع خالی الوسط کہتے ہیں۔ اسی طرح دو پایا، گوشہ خالی، دوش خالی وغیرہ سب اسی قبیل کے نقوش ہیں۔

محتاجی کا خاتمہ

شرجی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب "الصلات والعوائد" کے اٹھارہویں فائدے میں فرمایا: ابن ابی الدنیا علیہ الرحمہ نے اپنی سند کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا کہ جو کوئی ہر روز سو بار

لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ۔

پڑھے۔ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

☆ اصولی طور پر تو کسی نقش کا وسطی خانہ اس نقش کا جوف یا پیٹ کہا جا سکتا ہے اور ایسا صرف فرد نقوش مثلاً مثلث، مخمس، مسبع وغیرہ نقوش کے ساتھ ممکن ہے ان کا وسطی خانہ ان کا جوف یا پیٹ کہلائے جانے کے قابل ہے۔ لیکن بزرگوں نے مذکورہ بالا طریق و اسم عام طور پر ہر نقش کے ہر خانہ پر جاری رکھا ہے اس لئے بزرگوں کی پیروی کرتے ہوئے میں اس سے اختلاف نہیں کر سکتا۔

خیروبرکت کا حصول

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی اپنے گھر میں خیروبرکت چاہے تو وہ کھانے سے پہلے اور جب کھانا اٹھایا جائے، ہاتھ دھوئے۔

☆ جس نقش کے خانے فرد یعنی طاق ہوں فرد نقوش کہلاتے ہیں مثلاً مثلث، مخمس وغیرہ۔ کسی فرد نقش کا کوئی خانہ خالی رکھنے سے وہ نقش زوج تاثیرات کا حامل ہوجاتا ہے۔ یعنی اس کے خانے شمار میں زوج (جفت) ہوجاتے ہیں۔ جس سے وہ نقش زوج تصور کیا جاتا ہے۔ فرد نقوش جلالی اور زوج نقوش جمالی ہوتے ہیں۔

☆ اسی طرح کسی زوج نقش کو یعنی جس کے خانے جفت ہوں جیسے مربع مسدس وغیرہ ان کا کوئی خانہ خالی رکھنے سے وہ نقش فرد تاثیرات اختیار کرلیتا ہے۔

☆ جوف خالی کے نقوش خاص وضعی ہوتے ہیں۔ جو کسی مخصوص قاعدہ کلیہ کے بغیر بھی تیار کئے جاسکتے ہیں۔ جوف خالی کے کئی نقوش ہوسکتے ہیں۔

اور اس میں جس طرح چاہیں ترامیم کرتے ہوئے میزان کو مطلوبہ خانوں میں درست پُر کرلینا ہوتا ہے۔ مثلاً ایک مخصوص خانہ خالی رکھنا، یا دو یا تین مخصوص خانہ خالی رکھنا۔ وغیرہ

☆ نقش مربع کے ۱۶ ر خانے ہوتے ہیں۔ اس کے ایک مخصوص خانہ کو خالی رکھنے سے نقش مربع جوف خالی تیار ہوجاتا ہے۔ جو ۱۵ ر خانوں پر مشتمل ہونے کی وجہ سے جلالی تصور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پھر ایک مزید خانہ خالی کردینے سے اس کے ۱۴ ر خانے بن کر پھر جمالی ہوجاتا ہے۔ مزید ایک خانہ خالی کردیں تو ۱۳ ر خانے بن کر یہ نقش پھر جلالی ہوجاتا ہے۔ یہ نقش یعنی ۱۳ ر خانوں کا مربع شمس کے زیر اثر ہوتا ہے۔ جبکہ ۱۶ ر خانوں کا مربع عطارد کے۔

۱۵ارخانوں کا مربع مریخ کے ۱۴ارخانوں کا مربع قمر کے زیر اثر یا اس کا منسوبی نقش کہلاتا ہے۔

☆ ۱۳ارخانوں کا ایک خصوصی نقش اس فقیر نے خاص طور پر حروف صوامت کیلئے وضع کیا ہے جسے آئندہ گرہن کے موقع پر بیان کیا جائے گا۔ وہ عقود کیلئے خاص طور پر مؤثر ہے۔ اس لئے حروف صوامت کے اعمال میں وہی کام دیتا ہے۔ اور اس فقیر کا معمول مجرب ہے۔ اس فقیر کے وسیع تجربات کی روشنی میں اس نقش کے اثرات ۱۳ارگھنٹوں میں مشاہدہ میں آچکے ہیں۔ ۱۳ارحروف صوامت سے منسوب وہ نقش خاص تحفہ میری طرف سے ممبران تجلیات کیلئے ہوگا۔

☆ جس طرح نقش مربع کے ایک دو یا تین خانوں کو

خالی رکھ کر پر کرنے سے وہ ۱۵ ارخانہ۔ ۱۴ ارخانہ۔ ۱۳ ارخانہ کے نقوش کہلاتے ہیں۔ ایسے ہی ہر لوح کے مکمل چاروں خانے یا ایک دائیں یا بائیں ضلع کے تمام خانے خالی کر کے ۱۲ ارخانہ کا ایک مخصوص نقش ذوالوجہین بنتا ہے۔ جسے بعض نے نقش مرکب ذات الوجہین کا نام بھی دیا ہے۔

☆لیکن میں اس نظریہ سے متفق نہیں کیونکہ اس کی میزان معلوم کرنے کا طریقہ مربع یا دیگر نقوش کی طرح کا نہیں۔

☆اس کے اوپر سے نیچے ۳ × ۴ خانے یا ۴ × ۳ خانے یعنی کل ۱۲ ارخانے ہوتے ہیں۔ پہلی صورت میں یہ نقش جمالی تصور کیا جاتا ہے اور اربعہ عناصر یعنی آتش۔ باد۔ آب۔ خاک کے ذیل میں

آتا ہے۔ دوسری صورت میں یہ نقش جلالی تصور کیا جاتا ہے۔ اور مثلثہ ماہئیت یعنی منقلب۔ ثابت۔ ذوجسدین کی تقسیم پر گنا جاتا ہے۔ یا جلالی جمالی مشترک کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نقش کا تعلق دائرۃ البروج سے کچھ نہ کچھ نسبت ضرور رکھتا ہے۔ لیکن کیا نسبت رکھتا ہے؟ یہ کہیں سے معلوم نہ ہوسکا۔ اس نقش کے خانے بھی بروج کی تعداد کے برابر یعنی ۱۲ ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہر خانہ ایک برج سے نسبت رکھتا ہو۔ جیسا کہ دیگر نقوش کے خانوں کو علماء نے کواکب سے بھی نسبت دی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ! اس کا اظہار اپنے موقع پر کیا جائے گا۔

تجلیات گروپ میں آپ کس قسم کے موضوعات چاہتے ہیں؟

https://www.facebook.com/groups/Tajalliyat.pk/

☆اس ۱۲ار خانہ کے نقش کے متعلق ابھی میری تحقیق مکمل نہیں ہے۔ لیکن جتنی معلومات مجھے حاصل ہیں اور جس قدر تجربات کی روسے اس کے اثرات میرے مشاہدہ میں آئے ہیں وہ ان مضامین میں بیان کئے جائیں گے۔ اور اس کی ساٹھ رفتاریں بھی پیش کی جائیں گی۔ اور نقش ذو الوجہین کی ہر دو اقسام یعنی جلالی و جمالی کا بیان انشاء اللہ تعالیٰ! علیحدہ علیحدہ اقساط میں پیش کیا جائے گا۔ وما توفیقی الا باللہ تعالیٰ۔

☆مندرجہ بالا اصول کی بناء پر ۱۲ارخانوں کا نقش وضع کیا گیا ہے۔ جو زحل سے منسوب ہے۔ اور اپنی مخصوص ساخت کی وجہ سے خیر و شر کے اعمال میں زحل کی طرح انتہائی طاقتور اثرات کا حامل ہے۔

اس کا فعل بالکل زحل کی طرح ہے۔ کہ جیسے زحل سعد حالت میں سعد اکبر کوکب مشتری سے بڑھ کر سعد اثرات ظاہر کرتا ہے۔ اور نحس حالت میں تو زحل ایک ضرب المثل کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔ بعض لوگ اس نقش کو مشتری سے منسوب کرتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہٗ اتم۔

☆ اس نقش کی میزان معلوم کرنے کا طریقہ دیگر نقوش کی طرح کا نہیں ہے بلکہ اس کی میزان چاروں اضلاع کے مجموعہ سے حاصل ہوتی ہے۔ جیسا کہ مثالِ ذیل سے واضح ہے۔

تجلیات گروپ بزرگوں کے روحانی ورثے کا امین ہے۔
https://www.facebook.com/groups/Tajalliyat.pk/

۲۶	میزان:	۱۲	۷	۶	۱	
۲۶	میزان:	۵	۹	۲	۱۰	
۲۶	میزان:	۳	۴	۱۱	۸	
۷۸	کل میزان:	۲۰	۲۰	۱۹	۱۹	میزان

کل میزان: ۷۸

☆اس بناء پر اگر اسے نقش تسلیم نہ بھی کیا جائے تو حرج نہیں۔ لیکن ایک مخصوص طریقہ سے کسی مخصوص نقش کو بھرنا بھی پر اسراریت کا باعث بنتا ہے اور وہی پر اسراریت تاثیر پیدا کرتی ہے۔ دراصل تاثیرات تو حروف واعداد کی ہوتی ہیں جن سے نقوش وضع ہوتے ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ یہ فلاں اسم یا فلاں آیت کا نقش ہے اور اس کا ادب کرتے ہیں صرف نسبت کی وجہ

ہے،اور یہی نسبت اعتقادی طور پر بھی تاثیر مہیا کرتی ہے۔جسے پہلے بھی بیان کر چکا ہوں۔

☆اس نقش کی میزان کے اصول پر مزید کئی نقوش تشکیل پا سکتے ہیں جن میں دو اضلاع یا چاروں اضلاع کی میزان سے نقش کی میزان قائم ہو۔ان پر اس فقیر نے بھی طبع آزمائی کی تھی۔اگر وہ مسودات دیمک کی نذر نہ ہوئے تو انشاء اللہ تعالیٰ! وہ سب نقوش بھی تلاش کر کے ملنے پر قارئین تجلیات کی نذر کیے جائیں گے۔کیونکہ کافی عرصہ سے وہ مسودات مجھے مل نہیں رہے۔وہ نقوش وغیرہ کئی علوم کے مجموعے ہیں۔

☆آپ اس نقش کو معمہ (پزل) کے طور پر بھی سمجھ کر لطف اندوز ہو سکتے ہیں تاہم میں اسے تجربہ کی بناء پر نقش تسلیم کرتا ہوں۔اور دیگر مخصوص طریقوں سے مخصوص

اشکال میں اعداد پُر کر کے بھی فقیر نے حیرت انگیز اثرات کا مشاہدہ کیا ہے۔ جن میں بہت سی اشکال تو کسی قاعدہ کلیہ کے بغیر ہی پُر کی ہیں۔ بس اعداد شکل میں قائم کر کے تجربہ کیا تو الحمدللہ! اچھا نتیجہ برامد ہوا اور دراصل یہی وہ محرکات ہیں جن کے باعث فقیر نقوش پر طبع آزمائی کرنے لگا۔

☆ اعداد کی تاثیرات کے مشاہدہ کیلئے اعداد متحابہ کی مثال پر غور فرمائیں کہ کیسے ان اعداد سے جذب وکشش کی تاثیرات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ میں نے اعداد کی تاثیرات ہر طرح سے معلوم ومحسوس کی ہیں مثلاً ایک مخصوص عدد کو لکھ کر جیسے کہ ۷۸۶ کا عدد ہے۔ اسے سب بسم اللہ شریف کا عدد تسلیم کرتے ہیں اور خطوط وتحریرات کی ابتدا میں لکھتے ہیں۔

☆کسی بخار کے مریض کے بازو پر ۹۴/ ۹۶/ یا ۷۰۷/ کا عدد لکھنے سے مریض بخار میں تخفیف محسوس کرنے لگتا ہے اور الحمد للہ! کچھ وقت میں بخار اتر بھی جاتا ہے۔

☆عدد ۹۴/ کسی خط یا عرضی درخواست CV وغیرہ کو منظور و مقبول کرانے کیلئے بھی خطوط کے کنارے پر لکھنا ایک پراسرار روحانی طریقہ ہے۔ یہ اس عدد کی مخفی تاثیر ہے۔ عدد ۹۴/ اسماء الحسنیٰ میں سے اسم الٰہی "عزیز" کے بھی ہیں۔ اس لئے اس عدد سے کسی شئے کا ہر دلعزیز و مقبول ہونا بعید از عقل نہیں۔ لیکن یونانی لوگ اس اسم الٰہی سے واقف نہ تھے وہ اس عدد کو کیوں اہم مان کر استعمال کرتے تھے یہ مجھے کہیں سے بھی معلوم نہ ہو سکا ہے۔ اہل علم اگر اس بابت کچھ روشنی

ڈالنا پسند فرمائیں تو مجھے بے حد خوشی ہوگی۔

☆ بخار کے علاج پر یاد آیا کہ قدیم یونان سے ایک طلسم چلا آرہا ہے جس کی تفصیل فقیر آئندہ بخار کے عنوان سے دے گا۔ اس میں بخار کے علاج کیلئے طبی، فقیری، طلسماتی اور روحانی نسخہ جات، عملیات اور چٹکلہ جات وغیرہ پر افادات شامل ہونگے۔ اسی میں اس طلسم کا اظہار بھی مفصل کیا جائے گا اس کی مکمل تفصیل تو وہاں ملاحظہ فرمائیے گا لیکن نقوش کے ضمن میں عرض ہے کہ یونانی طلسم کی تشریحات میں یہ نکتہ بھی فقیر ساڑر واسطی شاہ جمالی غفرلہٗ برصغیر پاک و ہند میں پہلی بار عرض کر رہا ہے کہ ایک پانچ کونہ کے ستارے میں

اعداد ۷۰۷ درج کر کے بخار کے مریض کا علاج

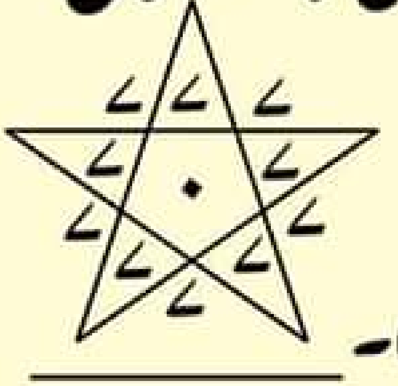

کیا جاتا ہے اس طرح کا۔ ۷۰۷

☆اس کی تین اشکال مندرجہ ذیل ہوئیں۔

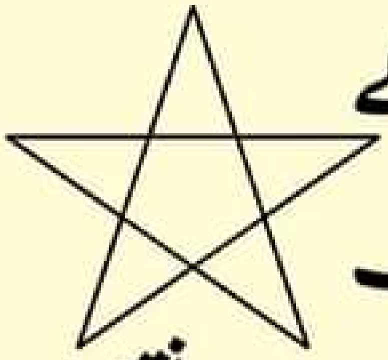

یعنی پہلی شکل مندرجہ بالا ستارہ جس کے وسطی خانہ میں صفر اور بقایا ہر طرف ۷/ عدد لکھا ہوا ہے۔ اس طرح عدد ۷۰۷ نقش میں پر کیا گیا ہے۔ دوسری شکل صرف عدد ۷۰۷ ہے۔ اور تیسری شکل صرف ستارہ۔ ان میں سے کوئی بھی شکل بنائی جا سکتی ہے۔ یعنی صرف عدد ۷۰۷ رکھیں یا صرف پانچ کونہ کا ستارہ بنائیں یا ستارہ معہ اعداد بنائیں۔ سبھی کے خواص یکساں ہیں۔

☆مریض کے بازو پر کسی بھی قلم سے یا شہادت کی انگلی سے یہ شکل بنائیں۔ بخار خواہ جسمانی مرض سے

تعلق رکھتا ہو یا روحانی ،جناتی و آسیبی ، یا جادو کے اثرات کی وجہ سے ہو، انشاءاللہ تعالیٰ! کچھ دیر میں بخار اتر جائے گا اور دوبارہ کم از کم ایک سال تک اس مریض کو بخار نہ ہو گا۔

☆لیکن یہ بھی یاد رکھیں کہ سردرد کی طرح بخار بھی ایک متبرک مرض ہے اسے برا نہ سمجھنا چاہیئے۔ حدیث مبارکہ میں بھی بخار کو برا کہنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ ہر قسم کے امراض بالخصوص سردرد اور بخار مومن کیلئے باعث رحمت ہوتے ہیں۔ اور منافق و کافر کیلئے باعث کلفت و سزائے عذاب۔ اس لئے اول یوم بخار کا علاج نہ ہی کیا جائے تو اچھا ہے بزرگوں کی بھی یہی سنت ہے۔ لیکن جب بخار کسی علاج سے بھی نہ جا رہا ہو تو اس طلسم کو آزمائیں۔

☆ دیگر ایسے بہت سے طلسمات اور اعداد کے طلسمی وروحانی کرشمات وغیرہ انشاءاللہ تعالیٰ! آپ کو تجلیات میں بکثرت ملیں گے۔

☆ طلسمات کے مضامین میں ارسطو جالینوس، بلیناس، فیثاغورث، اور دیگر حکمائے یونان کے طلاسم کی تشریحات فقیر اس عنوان سے انشاء اللہ تعالیٰ! عنقریب شروع کرے گا۔ احباب خاطر جمع رکھیں۔

☆ بات کہیں سے کہیں جانکلی عرض یہ کر رہا تھا کہ فقیر نے اعداد کو کسی خانے کے بغیر بھی تجربہ کیا اور خانے بنا کر بھی، خانے بنا کر بطور نقش استعمال کرایا تو واقعی اعداد کی تاثیرات کا حیرت انگیز مشاہدہ کیا۔ فقیر نے نقوش ایک خانہ سے لیکر دس

ہزار خانے تک تیار کئے اور تقریباً ممکنہ ہر صنف پر طبع آزمائی کی ہے۔ اپنی کتاب اسرار الالواح میں اس بابت سیر حاصل بحث کر چکا ہوں۔ جس کے اشتہار میں بھی لکھا تھا ''کہ جب اس کتاب کا خاکہ مکمل ہو گیا جو میرے ذہن میں تھا تو خیال آیا نقش مثلث خالی البطن یعنی آٹھ خانے کے نقش سے کم خانوں میں اگر اعداد وضع کئے جائیں تو کیا انہیں بھی نقش شمار کیا جائے گا؟ چنانچہ بطور ضمیمہ اس بابت کچھ لکھا گیا ہے'' یعنی ایک خانہ دو خانہ تین خانہ کی اشکال میں اعداد پر کرنا وغیرہ۔ یہ ضمیمہ ہی دو صد صفحات سے بڑھ گیا ہے۔ میں تو ان اشکال کو بھی نقوش ہی سمجھتا ہوں۔ ممکن ہے میری سوچ غلط ہو، اہل علم درست رہنمائی فرمائیں۔

☆ایک خانہ کا مثالی نقش یہ ہے۔ ۷۸۶

۷۰۷

☆یہ نکتہ بھی واضح ہو کہ کسی بھی عدد کا نقش ہو سکتا ہے اعداد کے خواص کے مطابق انہیں پُر کیا جا سکتا ہے۔

☆دو خانہ کا نقش یہ ہے۔ اس کی میزان دونوں خانوں کا مجموعہ ہے۔ ۷۸۶

۳۵۳	۳۵۴

میزان ۷۰۷

دوسری طرح بھی بنا سکتے ہیں یعنی اس طرح

۳۵۳
۳۵۴

میزان ۷۰۷

☆عجیب نکتہ :۔

پہلی قسم عورتوں اور دوسری قسم مردوں کیلئے بہت سریع الاثر ثابت ہوئی ہے۔میں اس کی وجہ بھی سمجھ نہیں پایا کہ ایسا کیوں ہے۔اہل علم اس بابت بھی روشنی ڈالیں تو کرم ہوگا۔

☆ تین خانہ کا نقش ،بطور مثلث تین خانے بنائیے یعنی اس طرح

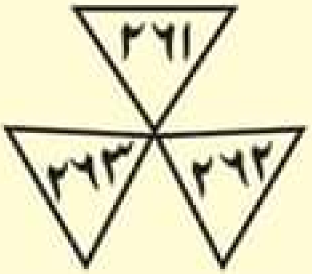

اس کے ان تینوں خانوں کا میزان ۷۸۶ ہے۔ اس کی پہلی قسم مردوں کیلئے اور دوسری عورتوں کیلئے زیادہ مفید ہے۔ اگر تاثیر کا معاملہ تشبیہ اعضاء سے کوئی نسبت رکھتا ہے تو یہاں تو معاملہ ہی پہلے طریقہ کے بالکل برعکس ہے۔

☆اس کے وسطی خانہ میں بھی اگر اعداد کا چوتھا حصہ بنا کر درج کر دیا جائے تو پھر یہی نقش چار خانہ کا نقش بن جائے گا۔ اس خانہ میں عدد ۷۸۶ بھی لکھ سکتے ہیں کہ یہ نقش انہی اعداد کا ہے۔ فقیر نے مزید بطور مربع چار خانوں کا نقش بنایا جس کی مختلف اشکال مرتب کیں ان کو مستقل مضمون کی صورت میں بیان کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ وعلیٰ ھذا القیاس۔

☆یہ سب کچھ تو ضمناً عرض کیا ہے اس موضوع پر انشاء اللہ تعالیٰ! مفصل مضامین لکھے جائیں گے۔ اور یہ میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ بفضلہ تعالیٰ! تجلیات سے وابستگی آپ کو بے شمار مخفی رازوں سے روشناس کرائے گی۔

نقش ذوالوجہین

رفتاریں مع خواص واثرات

☆ برنی صاحب علیہ الرحمہ نے ہر نقش کو کسی نہ کسی اسم الٰہی سے نسبت دی ہے اور ماضی میں بھی اسلاف یہ طریق اختیار کرتے رہے ہیں۔ برنی صاحب کی طرز پر صدیقی صاحب (ان کا ذکر آگے آرہا ہے) نے بھی یہ نقش اسمِ الٰہی "یا حکیم" سے منسوب کیا ہے۔

☆ اس نقش میں جلال و جمال کی قوتیں یکجاء ہیں۔ اسی لئے اسکا نام ذوالوجہین رکھا گیا ہے۔ بعض لوگ اسے "مرکب ذات الوجہین" کا نام بھی دیتے ہیں۔

☆ وجہ رخ یا چہرے کو کہتے ہیں۔ ذوالوجہین کا مطلب ہے دورخا۔ منافق کو ذووجہین کہتے ہیں کیونکہ اس کے بھی

دو رخ ہوتے ہیں۔ چونکہ اس نقش کے بھی دو رخ ہیں۔ اس لئے اسے یہ نام دیا گیا ہے۔ یعنی اس کا ایک رخ مثلث ہے اور دوسرا رخ مربع۔ اس بناء پر دونوں نقوش کی خصوصیات اس میں پائی جاتی ہیں۔ ایک طرح سے یہ نقش مثلث ہے اور دوسرے لحاظ سے مربع۔ مثلث شان جلال یا جلالی قوتوں کی مظہر ہے اور مربع جمالی قوتوں کا۔ اور یہ نقش ان دونوں سے مرکب ہونے کی بناء پر دونوں کے ہی خواص یکساں رکھتا ہے۔ اور مثلث کا عدد ۳/ اور مربع کا عدد ۴/ دونوں کی باہم ضرب ۱۲/ اور اس نقش کے کل خانے بھی بارہ ہیں اسلئے دونوں کے خواص اس میں موجود ہیں۔ بارہ کا عدد مشتری سے منسوب ہے۔ مشتری سعد اکبر سیارہ ہے۔ اور اس نمبر کے ذیلی کواکب نیرین یعنی شمس و قمر

ہیں۔ (یہ اعداد کے قدیم نقطہ نظر سے ہے جدید نجوم میں کچھ فرق ہے اور ویسے بھی شمس بادشاہِ فلک ہے یہ کسی کا بھی ماتحت کوکب نہیں ہوسکتا۔ لیکن شمسی عدد کی بناء پر یہ حاکمیت و محکومی ان امور میں بیان کی گئی ہے۔ اس نکتہ کو بھی انشاء اللہ تعالیٰ! کبھی توفیق ملی تو تفصیلی بیان کیا جائے گا) مذکورہ نسبت کی بناء پر یہ نقش بھی سعد تاثیرات کا حامل ہے۔ اس نقش کی کل میزان ۷۸ ہے۔ یہ عدد ستارہ زہرہ سے منسوب ہے۔ زہرہ سعدِ اصغر ہے۔ اور اس کے ذیلی کواکب زحل و ذنب ہیں۔ یوں مجموعی طور پر یہ قانون کی اعلیٰ قوتوں کا حامل ہے۔ ہمہ قسم نطق و تسخیرات و تصرفات اس کا خاصہ ہے۔ اس کی دونوں جہتوں کے خواص و اثرات کا دائرہ بہت

وسیع ہے۔ اسی لئے امورزندگی کے تمام شعبوں میں روحانی امداد کیلئے یہ ایک عمدہ نقش تصور کیا جاتا ہے۔

☆ مساحت کے لحاظ سے اس شکل کے کل اعداد ۷۸ر ہیں۔ عدد تفریق ۶۶ر ہیں ۔ عدد تقسیم ۱۲ر ہیں۔ اور کسر کا طریق یہ ہے کہ اگر ۱ر بچے تو خانہ نمبر ۱۲ر میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۲ر بچے تو خانہ نمبر ۱۱ر میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۳ر بچے تو خانہ نمبر ۱۰ر میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۴ر بچے تو خانہ نمبر ۹ر میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۵ر بچے تو خانہ نمبر ۸ر میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۶ر بچے تو خانہ نمبر ۷ر میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۷ر بچے تو خانہ نمبر ۶ر میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۸ر بچے تو خانہ نمبر ۵ر میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۹ بجے تو خانہ نمبر ۴ میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۱۰ بجے تو خانہ نمبر ۳ میں اضافہ ہوگا۔

اگر ۱۱ بجے تو خانہ نمبر ۲ میں اضافہ ہوگا۔

☆نقش ذوالوجہین ایک نیا انکشاف ہے۔ جو تجلیات میں ظاہر کیا جارہا ہے۔ بارہ خانہ کا نقش آپ کو مشہور و معروف کتب عملیات میں نہیں ملے گا۔ اس نقش پر میری تحقیق زیادہ پرانی نہیں۔ اس لئے اس کے بارے میں زیادہ معلومات بھی مجھے نہیں ہیں کہ یہ نقش کس کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ اندازہ ہے کہ یہ نقش بھی علامہ شفق رامپوری علیہ الرحمہ کا مرتبہ ہوسکتا ہے یا ان کے رسالہ میں پیش کیا گیا ہوگا۔ کیونکہ وہی اس قسم کے شوق رکھتے تھے۔ کہ کوئی نئی شئے ایجاد کی جائے یا دریافت کی جائے۔ جیسا کہ

اس ضمن میں کئی دیگر نقوش اور چیزیں پہلی بار انہوں نے ہی برصغیر میں متعارف کرائیں۔

☆لیکن مجھے یہ نقش کہاں سے ملا یہ بھی مزے دار کہانی ہے جسے پھر کبھی سناؤں گا۔ ۱۹۹۰ء میں دارالعلوم دیوبند (انڈیا) کے مولانا حفظ الرحمن صدیقی صاحب نے ایک کتاب "رموزِ مقطعات اور عملیات کے بنیادی اصول" مرتب کی جو ایک تحقیقی کتاب کے طور پر پیش کی گئی۔ انڈیا میں اس کتاب کے اب تک کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ اور کراچی پاکستان سے بھی ۲۰۰۱ء میں شائع ہو چکی ہے۔ قدیم وجدید کتب ورسائل متفرقہ سے مولانا نے مواد اکٹھا کر کے کتاب میں درج کیا۔ اور خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ اسی میں یہ نقش مرکب ذات الوجہین کے نام سے

درج تھا جس کی بابت یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ ایک نادر و نایاب نقش ہے۔ جو پہلی بار کسی کتاب کی زینت بن رہا ہے۔ اور (کم از کم میری معلومات کی حد تک) واقعی یہ دعویٰ درست بھی تھا۔ لیکن جس طرح اس کتاب میں مولانا نے علامہ شفق رامپوری علیہ الرحمہ اور علامہ کاشف البرنی علیہ الرحمہ کے بہت سے مضامین حرف بہ حرف شامل کئے ہیں ۔اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ نقش بھی علامہ شفق علیہ الرحمہ کا ہی ہوسکتا ہے۔ یا ان کے رسالہ میں کسی نے پیش کیا ہوگا۔ چونکہ مولانا حفظ الرحمن صاحب کی علمی و روحانی قابلیت سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ ان کی ایجاد نہیں جیسا کہ خود انہوں نے بھی اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ یہ نقش ان کا خاندانی نقش ہے۔

☆یہ بھی واضح ہو کہ یہاں علمی و روحانی قابلیت سے میری مراد اُن کی مذہبی و علمی حیثیت نہیں بلکہ عملیاتی قابلیت مراد ہے۔ میری کیا مجال ہے کہ میں ایک عالم دین (خواہ کسی بھی مسلک کا ہو) کے خلاف لب کشائی کرسکوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے ایسا کرنے اور ایسا سوچنے سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

☆مولانا نے اپنی کتاب میں اس نقش کی 12 موثر رفتاریں بیان کی تھیں۔ لیکن میں نے اپنی علمی تحقیقات کی روشنی میں اس کی مزید رفتاریں مرتب کیں۔ اور تجربہ کی میزان پر پرکھنے کے بعد آپ احباب کی خدمت میں پیش کی جارہی ہیں۔ واقعی یہ ایک عمدہ نقش ہے۔ میں اپنے تجربات، مشاہدات و تحقیقات کی روشنی میں بھی یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ

حقیقتاً اس نقش میں عظیم تاثیرات پنہاں ہیں۔

☆ یہاں یہ بات بھی واضح کر دوں کہ ہمارے ملک میں چوری کرنے کا رواج عام ہے۔ چنانچہ مولانا کی اس کتاب کے ساتھ بھی ایسا ہی کچھ ہوا۔ کہ ان کی بعض تحقیقات کو اور بالخصوص اس نقش کو ہمارے ہاں کے بعض لوگوں نے اپنے نام سے شائع کرا دیا۔ اور افسوسناک امر یہ ہے کہ وہ اس کو اپنی ایجاد وکمال ظاہر کرتے ہیں۔ حالانکہ مولانا کے مضمون میں ایک حرف کا بھی اضافہ اپنی طرف سے نہ کر سکے۔ ان اصحابِ فن میں ایک نام اوکاڑہ کے جناب قائدِ انقلاب روحانی ماہر علوم مخفی پیرِ طریقت عامل وحکیم غلام سرور شباب صاحب کا بھی ہے۔ موصوف نے ایک

کتاب بنام "عکسِ لوحِ محفوظ" مرتب فرمائی اور اس میں مولانا مذکور کی کتاب سے خوب استفادہ فرمایا اور مولانا کا نام بھی ظاہر کرنا گوارہ نہ کیا۔ شاید کوئی مسلکی مجبوری ہوگی۔ حالانکہ وہ اپنی اسی کتاب میں یہ لکھتے ہیں کہ

"جنوری 2000ء کے اوائل میں میں نے حروف مقطعات پر ایک جامع کتاب مرتب کرنے کا ارادہ کیا اور فوراً اس پر کام کرنا بھی شروع کر دیا۔ کتاب کا نام "عکس لوح محفوظ" رکھا۔ مئی 2004ء تک میں نے اس پر دن رات کام کیا اور بڑی مشکل سے تقریباً پچاس صفحات لکھنے میں کامیاب ہوا۔ میں ایک قدم آگے بڑھنے کی

کوشش کرتا تو مجھے پانچ قدم پیچھے جانا پڑتا تھا۔ عجیب کشمکش میں مبتلا تھا۔ کیا کروں؟ کسی ایک حرف پر کئی کئی راتوں تک غور کرتا رہتا تھا۔ کہاں سے لکھنا شروع کروں۔ اس کی ابتداء کیسے کی جائے؟ کئی صفحات تحریر کرکے ان کو ضائع کرنا پڑتا۔ پھر نئے سرے سے لکھنا شروع کر دیتا تھا"۔ (عکس لوحِ محفوظ صفحہ ۶۴)

☆ ملاحظہ فرمائیں کہ کتاب کی تحریر کو چیستان ہی بنا دیا۔ کوئی پوچھے کہ بھائی جب علمی قابلیت یہ ہے کہ چار سال میں بھی پچاس صفحہ سے زیادہ نہ لکھ سکے تو مخلوقِ الٰہی کے سر پر تصنیف و تالیف کا بارِ احسان ضرور لادنا تھا۔ کوئی فرض تھوڑا تھا کہ اس موضوع پر کتاب ضرور لکھی جائے۔ نیز انہی کے لکھے

ہوئے سنین سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جناب کی کتاب مولانا مذکور یعنی صدیقی صاحب کی کتاب کے بعد کی تحریر ہے۔ آگے تحریر فرماتے ہیں۔

"یہاں تک کہ جون 2004ء کے وسط میں حضور پرنور ﷺ کے روضۂ اقدس پر حاضری نصیب ہوئی۔ اور بیت اللہ میں طواف کرتے ہوئے آنکھوں سے موسلا دھار بارش کی طرح آنسو گرے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ جیسے گناہ گار پر اپنا خاص فضل فرمایا۔ مسجد نبوی ﷺ میں ریاض الجنۃ کے مقام پر نوافل پڑھ کر دعا مانگی اور متعدد بار روضۂ اقدس پر انتہائی عجز وانکساری سے دعا مانگتا رہا۔ آخر کار حضور پرنور ﷺ نے مجھ حقیر پر اپنی خاص رحمت فرمائی اور روضۂ انور

سے کھلی آنکھوں سے نور کی تجلی جلوہ افروز ہوئی جس کی
تاب نہ لاتے ہوئے قلب و دماغ رُوح وجسم میں لرزا
سا پیدا ہو گیا اور میرے دل میں صدا بلند ہوئی کہ اجازت مل
گئی ہے"۔ (عکس لوح محفوظ صفحہ ۶۴)

☆ دیکھ رہے ہیں آپ! دربارِ رسالتمآب ﷺ میں
موصوف کا مقام و مرتبہ، کہ متعدد بار و متعدد
مقامات پر کی گئی دعاؤں میں کتاب نام کے کسی
لفظ کا ذکر تک بھی نہیں کیا گیا اور بارگاہِ رسالت سے اذن
کتابت بھی مل گیا، بصورت تجلی نور کی جلوہ
افروزی اور وہ بھی کھلی آنکھوں سے۔ سبحان اللہ۔ اس
پر کچھ کہا بھی کیا جائے؟۔ آگے فرماتے ہیں۔

"میں جولائی 2004ء میں واپس آیا اور "عکس لوحِ
محفوظ" پر نئے سرے سے لکھنا شروع کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے خاص کرم سے حروفِ مقطعات پر کتاب مرتب ہوگئی اور
میں سمجھتا ہوں کہ کاف سے قاف تک کا سفر ابھی تک نامکمل
ہے بلکہ اگر میں کہوں کہ یہ سفر کی ابھی ابتداء ہی ہوئی ہے، کہ
منزل ابھی بہت دور ہے کاف سے قاف تک کا راز حروف
مقطعات میں سے کھیعص اور حمعسق ہے اور یہی
حروف کا علم عظیم ہے"۔(کتاب مذکور صفحہ ٦٥)

☆اس عبارت سے دو باتیں مزید معلوم
ہوئیں، ایک یہ کہ بقول شباب صاحب ,کتاب
مذکور حضورِ اکرم ﷺ کے خاص کرم سے مرتب ہوئی ہے۔
دوسری یہ کہ جناب کاف سے قاف تک کے
سفر پر بھی گامزن ہیں گو ابھی ابتداء ہی ہے، لیکن
پھر بھی بات تو کمال ہی کی ہے نا۔جو کہ ہر کہ و مہ کی
تاب و طاقت سے باہر ہے۔جیسا کہ خود موصوف نے

کتاب کے ابتدائی اوراق میں کاف سے قاف تک کا نقشہ کتبِ متفرقہ سے کھینچ کر دکھایا ہے۔

نیز فرماتے ہیں۔

"عکس لوح محفوظ" میں حروفِ نورانی یعنی حروفِ مقطعات کے جو رموز و اسرار ہیں۔ دراصل اسرار لوح محفوظ ہیں۔(کتاب مذکور صفحہ ٦٦)

☆گویا جناب کی کتاب اللہ تبارک وتعالیٰ کی لوحِ محفوظ کے رموز و اسرار پر مبنی ہے۔بطور استفسار گزارش یہ ہے کہ کیا معاذ اللہ اس سے لوحِ محفوظ کی حرمت پر تو کوئی حرف نہیں آتا؟۔

☆یاد آیا ایسے ہی منجم شاہ زنجانی صاحب نے ایک تعویذ بنام "لوحِ محفوظ" کی تقسیم کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا ہے۔اس نام کی بھی مجھے سمجھ نہیں آئی کہ کس نسبت

اسے اس تعویذ کا یہ نام تجویز کیا ہے؟ اگر یہ نسبت قرآنِ مجید کی نسبت سے ہے تو اس تعویذ ہی کی کیا خصوصیت پھر تو سبھی نقوشِ قرآنی کو لوحِ محفوظ کہنا چاہئے۔

☆ یا یہ معاملہ بالکل ایسا ہی ہے کہ جیسے کسی شئے کے مشہور ہوجانے کے بعد سب لوگ اسی شئے کے نام سے ملتے جلتے نام اپنی اشیاء کے رکھتے ہیں مثلاً لائف بوائے صابن کے نام پر ہمارے ہاں لائیک بوائے، لائٹ بوائے، وغیرہ صابن بکتے رہے ہیں۔ اور نقال کمپنیاں مختلف ناموں کے حصار سے ابھی تک بھی باہر نہیں نکلیں اور خوب جعلی پراڈکٹ تیار کرتی رہتی ہیں۔ چنانچہ برنی صاحب کے اسم بامسمّٰی تعویذ "لوحِ تحفظ" کے حصار سے بھی اور بہت لوگ باہر نہیں نکلے، کوئی اسے حرزِ تحفظ جان کے نام سے کوئی طلسم تحفظ جان کے نام

سے اور کوئی لوح تحفظ ِ جان کے نام سے فروخت کر رہا ہے۔
اور وہ برنی صاحب ہی کی لوح ہے۔ جو تمام عامل
تیار کر کے لوگوں کو دے رہے ہیں۔ شباب صاحب
بھی وہی دیتے ہونگے جیسا کہ ان کی کتاب سے بھی
ظاہر ہے۔ اپنی اسی کتاب عکس لوح محفوظ میں بھی
انھوں نے برنی صاحب کی ہی وضع کردہ لوحِ تحفظ درج
فرمائی ہے۔ اُن کی یہ کاوش برنی صاحب علیہ الرحمہ
سے اُن کی "عظیم محبت" کی عکاسی کرتی ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔
☆ برنی صاحب علیہ الرحمہ سے محبت کے اظہار کی
ایک مثال زنجانی جنتری کے ٹائٹل پر بھی دیکھی
جا سکتی ہے۔ میری مراد مرتب کے نام کے ساتھ لفظ "
از افادیات" سے ہے۔ برنی صاحب اپنی کتب کے
ساتھ "از افادات" لکھتے تھے۔ یہ کوئی نئی بات نہ تھی بلکہ

سالہا سال سے بزرگوں کا یونہی معمول رہا ہے از فارسی کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "سے"۔ افادات عربی کا ہے یہ افادہ کی جمع ہے افادہ کے معنی ہیں دوسروں کو فائدہ پہنچانا۔ نفع رسانی۔ برنی صاحب نے عربی فارسی کے دو لفظوں کو جمع کیا ہے یہ اردو میں مستعمل ہے۔ اسی طرح افادۂ عام کہتے ہیں عوام الناس کو فائدہ بخشنا، سب کو نفع پہنچانا وغیرہ۔ جبکہ افادیت صفت ہے۔

عنقریب انشاء اللہ تعالی ! تجلیات گروپ کا نیا سلسلہ

مفتاح العظمت

منظوم شرح اسماء الحسنی

از علامہ نگارش زیدی الواسطی علیہ الرحمہ

☆ بہر حال! میں نے جو بھی رائے حکیم صاحب کی کتاب کے بارے میں دی ہے۔ اسے صرف آگاہی سمجھا جائے۔ تنقید نہ سمجھا جائے۔

کہاں میں رندِ سرگشتہ، کہاں یہ دعوۂ تمکیں
سمجھ لے اس کو بھی میرا اک اندازِ سخن ساقی
عجب کیا ہے یہ بہکی بہکی باتیں رنگ لے آئیں
بہت باہوش رہتا ہے مرا دیوانہ پن ساقی

(حضرت جگرؔ مرادآبادی)

جیسا کہ خود انہوں نے فرمایا ہے کہ

"عکسِ لوحِ محفوظ" کا مطالعہ کرنے والے تمام قارئین سے اپیل ہے جہاں کہیں غلطی پائیں فوراً آگاہ فرمائیں تاکہ اس کو درست کرلیا جائے۔"

(کتاب مذکور صفحہ ٦٦)

☆ نیز اگر حکیم صاحب موصوف کی نظر سے یہ سطور گزریں تو فقیر کی یہ گزارش بھی نوٹ فرمالیں کہ جناب! حضور نبیؐ اکرم ﷺ کا خاص کرم "سرقہ" کے معاملات میں بالکل نہیں ہوتا۔

☆ یہ کمال دیدہ دلیری ہے کہ آپ برنی صاحب وغیرہ کے صفحہ کے صفحہ یہاں تک کہ ان کے اشتہارات کی بھی من وعن نقل اپنے نام سے شائع کریں اور پھر اسے حضور نبیؐ کریم ﷺ کی ذاتِ بابرکات کے خاص کرم کا نام دیں۔ خود ہی انصاف فرمائیں کہ ایسا کرکے حضور ﷺ کو کیا منہ دکھائیں گے؟۔

☆ خدارا میری معروضات پر ٹھنڈے دل سے ضرور غور فرمائیے گا۔ ورنہ آپ کی کتاب پر درجن بھر تقاریظ لکھنے والے بھی اللہ تبارک وتعالیٰ اور

حضورِ اکرم ﷺ کے دربار میں آپ کی گزاری ہوئی دست بستہ

عرض کو قبول نہ کراسکیں گے اور نہ قیامت کے روز

بخشش کا کچھ سامان ہوسکے گا جیسا کہ اپنی کتاب کے

صفحہ ۶۶ر پر آپ نے دعائیہ اختتام کے موقع پر

تحریر بھی فرمایا ہے۔

دوسروں سے کیوں کہیں قربان ہونے کو حفیظؔ

کیوں نہ اس رسمِ کہن کو پھر ہمیں تازہ کریں

☆ آمدم برسرِ مطلب

ذیل میں یہ نقش اور اس کی ۲۶ر رفتاریں اور خواص و

اثرات فقیر ساترؔ واسطی شاہ جمالی غفرلہٗ قارئین

کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ! اپنے

وسیع تر تجربات کی روشنی میں ان میں ہر طرح

سے اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ جیسا کہ اس مضمون

سے بھی آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ نیز اس اس مضمون میں اس نقش کی قسم اول کا بیان ہے۔ اس کی قسم دوم کا بیان اگلی کسی قسط میں تجلیات کی نذر کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نقش ذوالوجہین کی چالیں

☆ نقش کے تعارف کے طور پر صدیقی صاحب جو کچھ تحریر فرماتے ہیں وہ درج ذیل ہے:

"مرکب ذات الوجہین کی کئی چالیں ہیں، ہر چال یا رفتار مختلف مواقع پر کام آتی ہے نیز ہر رفتار کا الگ الگ نام ہے۔ جس سے رفتار یاد رکھنے میں بھی آسانی رہتی ہے۔

قدیم عاملین نے آتشی، خاکی، بادی اور آبی کے نام

بھی اسی لئے تجویز کئے تھے تاکہ نقش کی رفتار یاد رکھی جا سکے۔ نیز نام تجویز کرنے کیلئے انہوں نے نقش کے نام اور انسان کے مابین کوئی نہ کوئی مناسبت بھی ڈھونڈ نکالی ہے۔

نقش کے ناموں میں مناسبت کا لحاظ:۔

نقش انسان کے مفادات کا تحفظ کرتا ہے اور انسان کی ترکیب میں بڑے بڑے چار عناصر ہیں۔ آتش۔ باد۔ آب۔ خاک۔ اس مناسبت کا لحاظ کرتے ہوئے نقوش کی چار قسمیں کر دی گئیں۔ آتشی، بادی، آبی اور خاکی۔ مگر اس کے علاوہ قدرت نے انسان میں اور بھی بہت سے عناصر رکھے ہیں۔ مثلاً حدید (لوہا)۔ صاد (تانبا)۔ رصاص (سیسہ)۔ کبریت (گندھک)۔ نورہ (چونا)۔ سیماب (پارہ)۔ فضہ (چاندی)۔ طلاء

(سونا) وغیرہ۔ طب جدید نے اب تک کی تحقیق میں
105 عناصر تک انسان کے اندر پائے جانے کا دعویٰ
کیا ہے۔ اور ابھی مزید تحقیق کا سلسلہ جاری ہے۔
چنانچہ نقش مرکب ذات الوجہین کی مزید رفتاروں
کیلئے انسان میں پائے جانے والے دیگر عناصر کی
مناسبت سے کچھ اور نام تجویز کئے گئے ہیں۔
یہی وہ طریقہ ہے جس سے نقش کی مختلف چالیں
یاد رکھی جاسکتی ہیں۔ جس جگہ جو رفتار (چال) موافق
آجائے اس کو بیس (بنیاد) بنالیں اور اس بیس
(بنیاد) پر بہت سے نقوش وضع کرکے کامیابی حاصل
کی جاسکتی ہے اس کے بعد بھی دوسری چالوں
کا تجربہ کرتا رہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس کے حق میں دوسری
کوئی اور چال زیادہ مفید ثابت ہوجائے۔" (متفرق

اقتباسات از رموز مقطعات اور عملیات کے بنیاد اصول انڈین ایڈیشن صفحہ ۱۸۵ تا ۱۹۵، پاکستانی ایڈیشن صفحہ ۱۸۶ تا۱۹۶)۔

نقش ذوالوجہین
قسم اول کی 26 رفتاریں مع خواص واثرات

☆نقش ذوالوجہین کے بارہ خانوں کی نسبت سے ذیل میں اس نقش کی 12 منسوبی رفتاریں اور 12 ہی مقلوبی رفتاریں مع خواص واثرات درج کی جاتی ہیں۔ نیز ان ۲۴ ر رفتاروں کے علاوہ 2 مزید خصوصی رفتاریں بھی پیش ہیں۔ دونوں رفتاریں وقت کی اہم ضرورت اور آج کا چلتا ہوا مانگ والا ایسٹم ہیں۔

☆ یہ بھی واضح کردوں کہ اس نقش کی منسوبی ومقلوبی رفتاریں کونسی ہیں۔ اس نقش کی منسوبی رفتار وہ ہوگی جس کے پہلے دو اضلاع کا مجموعہ بالترتیب 19,19 یا 20,19 ہو۔ اور جن اضلاع کا مجموعہ 20,20 یا 19,20 ہو گا وہ مقلوبی رفتار ہوگی۔

☆ میں نے ابھی تک تو اس طرح ہی تجربات کئے ہیں لیکن ایک نکتہ میرے ذہن میں اور آیا ہے کہ اگر 19,19 یا 20,20 کی رفتار کو منسوبی اور اس کے برعکس 19,20 یا 19 ,20 والی رفتار کو مقلوبی قیاس کریں تو کیا نتیجہ نکلتا ہے یہ ابھی تک آزمانے کا موقع نہیں ملا۔ ممبران اگر تجربہ کریں تو مجھے بھی ضرور مطلع فرمائیں۔ میں شکرگزار رہوں گا۔ ذیل میں جو رفتاریں منسوبی ومقلوبی تحریر کی ہیں وہ پہلی ترتیب کے مطابق ہیں۔

☆ میں ہر رفتار کے خواص جو صدیقی صاحب نے لکھے ہیں وہ بھی درج کروں گا ساتھ ہی اپنے تجربات بھی بیان کرتا رہوں گا۔ ہر رفتار کا نام جیسا کہ صدیقی صاحب نے بھی تحریر فرمایا ہے نیز رفتار کا منسوبی و مقلوبی ہونا بھی بیان ہوگا۔ پہلے چار عناصر کا بیان کیا جاتا ہے۔

☆ صدیقی صاحب نے مندرجہ ذیل اصول پر عناصر قائم کئے ہیں۔

آتش			خاک
باد			آب

☆ جبکہ میرے نزدیک اس نقش کے عناصر بھی مربع کی طرح ہیں یعنی بالائی ضلع کے تمام خانے

بالترتیب آتشی بادی آبی اور خاکی ہیں۔ جیسے کہ مربع کے ہوتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ پہلے ضلع کے تینوں خانے (اوپر سے نیچے) آتشی ہیں۔ اور بالترتیب دوسرے کے بادی تیسرے کے آبی چوتھے کے خاکی یعنی عناصر کا نقش اس طرح ترتیب پائے گا۔

آتشی	بادی	آبی	خاکی
آتشی	بادی	آبی	خاکی
آتشی	بادی	آبی	خاکی

☆ میں ہر رفتار کے ساتھ اس کا منسوبی یا مقلوبی ہونا لکھتا رہوں گا اور ساتھ ہی رفتار کا مخصوص نام بھی لکھوں گا جیسا کہ صدیقی صاحب نے بھی مخصوص نام لکھے ہیں۔ نیز صدیقی صاحب کی پیش کردہ رفتاروں پر ساتھ

ساتھ تبصرہ بھی کیا جائے گا۔ پہلی رفتار صدیقی صاحب نے طبعی آتشی کے نام سے یہ دی ہے۔ اس کا عنصر آتشی منسوبی درست لکھا گیا ہے۔

☆رفتار نمبر 01 نام رفتار زرقونی آتشی منسوبی

۱۲	۷	۶	۱
۵	۹	۲	۱۰
۳	۴	۱۱	۸

خواص:۔ اس کے خواص صدیقی صاحب نے استقرارِ حمل۔ دفع سحر و آسیب بیان فرمائے ہیں۔ میرے نزدیک اس کے مزید خواص یہ ہیں اور اس رفتار کو بھی نقش مثلث یا مربع کی پہلی رفتار کی طرح بنیادی رفتار قرار دیا جا سکتا ہے اس بناء پر

ہر قسم کے نقوش کیلئے یہ رفتار بہت حد تک مناسب ہی ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مزید اس کی خوبی یہ ہے کہ یہ رفتار ذوالکتابت بھی ہے۔ اس کے دیگر خواص درج ذیل ہیں۔ بارآوری درختاں و فصل۔ زرخیزی زمین۔ کشادگی بندش کاروبار و دوکان وغیرہ۔ زیادتی مال۔ خیر و برکت۔ حصولِ غنا و تونگری، حصولِ صحت جسم و قلبی حاجات جاہ و حشمت، عزت و حرمت، آغاز و کشائش کارہا نیز جمیع مقاصدِ خیر و شر۔

☆ صدیقی صاحب نے یہ دوسری رفتار دی ہے جسے طبعی بادی قرار دیا گیا ہے اور اس کے خواص دفع خوابِ بد و دفع جنون وغیرہ بیان کئے ہیں لیکن فقیر کے نزدیک یہ بھی آتشی منسوبی رفتار ہے۔ اور اس کا نام عقیقی یا مرواریدی میں مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ خواص میں یہ مرواریدی کی طرح ہے۔

رفتار نمبر 02 نام رفتار عقیقی یا مرواریدی آتشی

۱۰	۲	۹	۵
۱	۶	۷	۱۲
۸	۱۱	۴	۳

خواص:۔ اس کے خواص زیادتی ثمراتِ باغ فصلوں کی پیداوار بڑھانے، کیڑوں وغیرہ کے خطرات و اور ہر قسم کے حادثات و آفاتِ ناگہانی سے حفاظت امن وسلامتی کیلئے، طلاطمِ دریا کو ختم کرنا، صحت ومحبت مِردوزن، زیادتی عقل، فرح قلب، شفائے امراض، اپنے مطلب نکالنا، غرقابی سے تحفظ، اور لطف کی بات یہ ہے کہ یہ رفتار فصاحت بلاغتِ دشمن کو ختم کرنے (زبان بندی نہیں بلکہ اس کی

نطق کی قوتوں کو مکمل تباہ کرنے) کیلئے یہ واحد منسوبی رفتار ہے جس سے شر کا مقصد پورا ہوتا ہے۔

☆ تیسری رفتار صدیقی صاحب نے یہ پیش کی ہے اور اسے طبعی آبی قرار دیا ہے اور اس کے خواص برائے دفع غیظ و غضب و دفع آفات لکھے ہیں۔ لیکن میرے نزدیک یہ خاکی مقلوبی ہے۔

☆ رفتار نمبر 03 نام رفتار زمردی خاکی مقلوبی

۱۰	۲	۹	۵
۱	۶	۷	۱۲
۸	۱۱	۴	۳

خواص:۔ میرے نزدیک اس کے خواص زبان بندی و غرقابی دشمن اور اس کی قوت کو ختم کرنا یا اپنے

سے طاقتور دشمن کو پست کرنا،شکست دینا،تباہ و برباد کرنا، دفع اعداء، دفع تپ، حصول دولت، حصول مراد وغیرہ بھی ہیں۔

☆ چوتھی رفتار صدیقی صاحب نے یہ دی ہے۔ اور اسے طبعی خاکی لکھا ہے جو کہ درست ہے۔ اس کے خواص مغلوبی دشمن لکھا ہے۔ یہ مقلوبی رفتار ہے۔

☆ رفتار نمبر 04 نام رفتار فیروزی خاکی مقلوبی

۱۲	۷	۶	۱
۵	۹	۲	۱۰
۳	۴	۱۱	۸

خواص:۔ دفع سردرد، خرابی دشمن، دفعیہ دشمن وخوفِ دشمن، دماغی امراض خلل دماغ، دفع نسیان و زیادتی عقل وحافظہ،امان دشمن وخوفِ حاسداں وغیرہ۔

☆ پانچویں رفتار صدیقی صاحب نے یہ پیش کی ہے اور اسے امساک وحل مہمات کیلئے مفید قرار دیا ہے۔

☆ رفتار نمبر 05 نام رفتار عقیقی آتشی منسوبی

٣	٤	١١	٨
٥	٩	٢	١٠
١٢	٧	٦	١

خواص:۔ اس فقیر کے نزدیک یہ منسوبی رفتار فتح و نصرت کامیابی مقدمہ دفع جنگ و دفع دشمن نیز دشمنوں میں پھوٹ ڈالنے نیز تسخیر بادشاہاں وامراء کیلئے اکسیر ہے۔ امان باغ وبستان وزیاتی فصل و طلاطم دریا کو ختم کرنا، فصاحت و بلاغت دشمن کو

ختم کرنا، امان غرق وغیرہ۔ بھی اس کے خواص ہیں۔

☆ یہ چھٹی رفتار صدیقی صاحب نے کثرتِ حیض اور دفع دشمن کے متعلق لکھی ہے۔

☆ رفتار نمبر 06 نام رفتار سیمابی خاکی مقلوبی

۸	۱۱	۴	۳
۱۰	۲	۹	۵
۱	۶	۷	۱۲

خواص: فقیر کے نزدیک یہ خاکی مقلوبی رفتار ہے۔ اور اس کے خواص ہلاکی، بغض وعداوت کی یہ خاص معکوس رفتار ہے۔ یہ رفتار پہلی رفتار کا عکس ہے۔

☆ ساتویں رفتار صدیقی صاحب نے کثرتِ احتلام وحفظ وامان کیلئے یہ درج کی ہے۔

☆ رفتار نمبر 07 نام رفتار مسّی آبی منسوبی

۱۲	۱	۷	۶
۵	۱۰	۹	۲
۳	۸	۴	۱۱

خواص:۔ جبکہ فقیر کے نزدیک یہ آبی منسوبی رفتار اعمال خیر وکشائش، کشادگی قوتِ مردمی کی یہ مخصوص رفتار ہے۔

☆ آٹھویں رفتار صدیقی صاحب نے سیماب طبعی کے نام سے بادی مقلوبی کی بیان کی ہے اور اس کے خواص مقہوری اعداء، اور محبت زوجین تحریر فرمائے ہیں۔

تجلیات گروپ

میں آپ کس قسم کے مضامین چاہتے ہیں اپنی رائے دیجئے۔ شکریہ

☆ رفتار نمبر 08 نام رفتار سیمابی مقلوبی بادی

٦	٧	١	١٢
٢	٩	١٠	٥
١١	٤	٨	٣

خواص:۔ جبکہ فقیر کے نزدیک امراضِ باد، عقد شہوت، قوتِ باہ باندھنے کیلئے مخصوص مقلوبی رفتار ہے۔

☆ نویں رفتار صدیقی صاحب نے سیمیں کے نام سے دفع جنون و خفقان اور زیادتی علم کے خواص کی تحریر فرمائی ہے۔

☆ رفتار نمبر 09 نام رفتار بادی مقلوبی سیمیں

٢	٩	١٠	٥
٦	٧	١	١٢
١١	٤	٨	٣

خواص:۔ جبکہ فقیر کے نزدیک یہ بادی مقلوبی کی مخصوص رفتار ہے اور اس کے خواص تسخیر دشمن، دشمن کو کسی مقابلہ میں شکست دینا وتباہی وبربادی دشمن کیلئے مخصوص ہے۔

☆ دسویں رفتار صدیقی صاحب نے زرین کے نام سے محافظ صحت وکشائش رزق کیلئے یہ درج فرمائی ہے۔

☆ رفتار نمبر **10** نام رفتار آبی منسوبی

۵	۱۰	۹	۲
۱۲	۱	۷	۶
۳	۸	۴	۱۱

خواص:۔ اور فقیر کے نزدیک یہ آبی منسوبی رفتار فتح و نصرت زیادتی مال و دولت والفتِ مردوزن کے اثرات کی حامل ہے۔

گیارہویں رفتار صدیقی صاحب نے کبریت کے نام سے دفع جذام و برص یعنی امراض جلد کی یہ بیان فرمائی ہے۔

☆ رفتار نمبر 11 نام رفتار قلعی آبی منسوبی

۵	۱۰	۹	۲
۳	۸	۴	۱۱
۱۲	۱	۷	۶

خواص:۔ جبکہ فقیر کے نزدیک یہ آبی منسوبی رفتار حب و تسخیر کے لئے مخصوص رفتار ہے۔

☆ بارہویں رفتار صدیقی صاحب نے نورہ کے نام سے شفائے امراض کی یہ درج فرمائی ہے۔

تجلیات گروپ

اپنے دوستوں کو جوائن کرائیں شکریہ

https://www.facebook.com/groups/Tajalliyat.pk/

☆ رفتار نمبر 12 نام رفتار مرجان بادی منسوبی

۵	۹	۱۰	۲
۳	۴	۸	۱۱
۱۲	۷	۱	۶

خواص:۔ فقیر کے نادیک یہ بادی منسوبی رفتار دفع ہم و غم زیادتی علم و حافظہ کے مخصوص ہے۔

☆ یہاں تک تو وہ رفتاریں تھیں جو صدیقی صاحب نے بیان فرمائی ہیں اور شباب صاحب نے بھی اپنی کتاب میں نقل کی ہیں۔ ذیل میں فقیر اس کی مزید رفتاریں مع خواص و اثرات تحریر کرتا ہے۔

تجلیات گروپ
آپ کے ذوق کے عین مطابق علمی و رُوحانی مضامین پیش کرتا ہے
https://www.facebook.com/groups/Tajalliyat.pk/

☆ رفتار نمبر 13　نام رفتار آبی منسوبی زنجفری

۳	۸	۴	۱۱
۱۲	۱	۷	۶
۵	۱۰	۹	۲

خواص:۔ اس کے خواص یہ ہیں ۔ موافقتِ زوجین۔ حب خاص وعام وغیرہ۔نکاح و شادی۔ کامیابی مقدمات وغیرہ۔

☆ رفتار نمبر 14　نام رفتار آبی منسوبی زمردی

۱۲	۱	۷	۶
۳	۸	۴	۱۱
۵	۱۰	۹	۲

خواص:۔ حصولِ مال و دولت، حصولِ مرادات، دفع اعداء

نجیب قادری

،دفع امراضِ جگر و صدر، دردِ سر بخار وغیرہ۔

☆ رفتار نمبر 15 نام رفتار بادی مقلوبی کافوری

۶	۷	۱	۱۲
۱۱	۴	۸	۳
۲	۹	۱۰	۵

خواص:۔امراضِ باد وعقدِ شہوت۔ عقد الذکر۔

☆ صدیقی صاحب کے نزدیک بادی رفتار یہ ہے۔

۵	۹	۲	۱۰
۱۲	۷	۶	۱
۳	۴	۱۱	۸

☆ جبکہ میرے نزدیک یہ پانچویں رفتار آتشی منسوبی ہے۔

اس کے خواص صدیقی صاحب نے دفع خوابِ بد و دفع

جنون لکھے ہیں۔ جبکہ میرے نزیک اس کے مزید خواص فتوحات و کشائش کا رہا، حصولِ مرادات، امراضِ صدر و بازو کا علاج وغیرہ بھی ہیں۔

رفتار نمبر 16 نام رفتار آبی مقلوبی نیلم

۶	۱	۷	۱۲
۱۱	۸	۴	۳
۲	۱۰	۹	۵

خواص :۔ دفع اعداء و مقہوری اعداء۔

صدیقی صاحب نے آبی رفتار یہ دی ہے۔ اور اسکے خواص دفع آفات، دفع غیظ و غضب وغیرہ دیئے ہیں۔ جبکہ میرے نزدیک یہ رفتار خاکی ہے۔ اس کا نام خاکی مقلوبی نحاسی ہے۔ اس کی دو حالتیں ہیں

منسوبی و مقلوبی اول حب و تسخیر قوتِ نطق و قوتِ حافظہ وفہم و دانش کیلئے اور دوسری اعمالِ شر زبان بندی و قوی دشمن کو ختم کرنا، غرق کرنا وغیرہ۔

١٠	٢	٩	٥
١	٦	٧	١٢
٨	١١	٤	٣

رفتار نمبر 17 نام رفتار آتشی منسوبی نحاسی

٣	٤	١١	٨
١٢	٧	٦	١
٥	٩	٢	١٠

خواص:۔ حب و تسخیر، نطق کی قوتوں کیلئے۔

☆ رفتار نمبر 18 نام رفتار آبی منسوبی یاقوتی

۳	۸	۴	۱۱
۵	۱۰	۹	۲
۱۲	۱	۷	۶

خواص:۔ حب و تسخیر ،جذب وحاضری مطلوب وغیرہ۔

☆ رفتار نمبر 19 نام رفتار بادی مقلوبی طوطیائی

۱۱	۴	۸	۳
۲	۹	۱۰	۵
۶	۷	۱	۱۲

خواص:۔ بندشوں بالخصوص قوتِ باہ کی بندش، عقد الذکر وغیرہ۔

☆ رفتار نمبر 20 نام رفتار بادی منسوبی مرواریدی

۱۲	۷	۱	۶
۳	۴	۸	۱۱
۵	۹	۱۰	۲

خواص:۔ محبتِ مرد و زن، حصولِ مطالب، تقویتِ قلب، زیادتی عقل، شفائے امراض بالخصوص امراضِ صدر کھانسی وغیرہ۔

☆ رفتار نمبر 21 نام رفتار خاکی مقلوبی زرنیخی

۸	۱۱	۴	۳
۱	۶	۷	۱۲
۱۰	۲	۹	۵

خواص:۔ آوارگی دشمن، نفاق وغیرہ۔

☆ رفتار نمبر 22　　نام رفتار بادی مقلوبی یاقوتی

۳	۸	۴	۱۱
۱۲	۱	۷	۶
۵	۱۰	۹	۲

خواص:۔ دفع ضرر، دفعیہ مرض و نظر بد و سحر و جادو، اصلاحِ مستورات۔ وغیرہ۔

☆ رفتار نمبر 23　　نام رفتار بادی مقلوبی کافوری

۵	۱۰	۹	۲
۳	۸	۴	۱۱
۱۲	۱	۷	۶

خواص:۔ عقد الذکر۔

تجلیات گروپ آپکی آراء کے بغیر کچھ بھی نہیں

☆ رفتار نمبر 24 نام رفتار آبی مقلوبی نورہ

۲	۱۰	۹	۵
۱۱	۸	۴	۳
۶	۱	۷	۱۲

خواص:۔ عقد النظر۔

فال حسن

حضور نبی اکرم ﷺ جب کسی کام کیلئے باہر تشریف لے جاتے تو یہ بات حضور ﷺ کو پسند تھی کہ یا راشد ۔ یا نجیح ۔ سنیں۔ (مشکوۃ شریف)

مطلب یہ کہ اگر کوئی اس وقت کسی دوسرے شخص کو ان ناموں سے پکارتا تو حضور ﷺ اس کو پسند فرماتے کہ یہ کامیابی اور نیک فال ہے۔

https://www.facebook.com/groups/Tajalliyat.pk/

دو خصوصی رفتاریں

☆ ذیل میں مزید دو خصوصی رفتاریں پیش خدمت ہیں۔

☆ رفتار نمبر 25 نام رفتار بادی منسوبی الماسی

۱۱	۸	۴	۳
۶	۱	۷	۱۲
۲	۱۰	۹	۵

خواص:۔ فتح ونصرت وکشائش کارہا۔

محاوراتی اردو یا عام بول چال میں بھی بعض جملے ہر ایک نے سنے اور بولے ہونگے لیکن ان پر شاید غور بہت کم لوگوں نے کیا ہوگا؟ مثلاً کہا جاتا ہے کہ! میں تو اس کی ابجد سے بھی واقف نہیں۔ اس کی تو ابجد ہی غلط ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ محبین تجلیات سے التماس ہے کہ اس کے بارے میں کوئی رائے دیں کہ اس کی حقیقت کیا ہے؟ اور یہ کس ابجد کی بات کہی گئی ہے؟ یا محض ابتدائی معلومات سے عدم آگاہی کا اظہار مقصود ہے؟ آیا مروجہ ابجد غلط ہے یا یہ محاورات بس یونہی رائج ہوگئے ہیں؟ پہلے احباب اس پر طبع آزمائی فرمائیں۔ پھر انشاء اللہ تعالیٰ! جناب ظہیر احمد خان صاحب سے گزارش کی جائے گی۔ اور یہ حقیر بھی اپنی رائے سے گریز نہیں کرے گا۔ شکریہ

☆ رفتار نمبر 26 نام رفتار بادی منسوبی حدیدی

۳	۱۱	۸	۴
۵	۲	۱۰	۹
۱۲	۷	۱	۶

خواص: قوتِ باہ و امساک۔

☆ یہاں تک نقش ذوالوجہین کی قسم اول کا بیان تھا آئندہ اس کی قسم ثانی کا بیان ہوگا۔ اور اس کے بعد نقش ذوالوجہین ذوالکتابت کا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

انشاء اللہ تعالیٰ!

نیا سلسلہ علم الحروف پر آج سے شروع ہوگا۔

ناظرین تجلیات اپنی رائے کا اظہار فرمائیں شکریہ۔

https://www.facebook.com/groups/Tajalliyat.pk/

☆ان رفتاروں کے مزید خواص کا بھی تجربہ ہوا تھا وہ تلاش کر رہا ہوں، ملنے پر پیش کروں گا۔

☆امید ہے کہ قارئین میرے اس مضمون کو پسند کریں گے اور بعد از تجربات اپنی قیمتی آراء سے مجھے بھی آگاہی بخشیں گے۔

دُعا گو فقیر

سائرؔ واسطی شاہ جمالی غفرلہٗ

(نام نہاد) ایڈمن

تجلیات گروپ پاکستان